چوزے اور ان کی نگہداشت

چوزے اگر مشین سے نکلوائے جائیں تو لازمی ہے کہ پرورش کے دوران ان کی تمام ضروریات کا خیال رکھا جائے۔ وہ کمرہ جس میں بروڈر رکھے ہوں اس میں مندرجہ ذیل باتوں کا ضرور خیال رکھا جائے۔

ا۔ درجہ حرارت

چوزوں کی آمد سے قبل بروڈر کے بلب جلا کر درجہ حرارت یکساں کر لینا چاہیے (جو کہ بلبوں کی تعداد گھٹانے یا بڑھانے سے ہوسکتا ہے)۔ فرش پر لکڑی کے برادہ کی تقریباً 4 انچ موٹی تہہ ڈال دینی چاہیے۔ ایک دن کے چوزے کے لئے کمرے کا درجہ حرارت تقریباً 90 سے 95 ڈگری فارن ہائیٹ ہونا چاہیے۔ پھر ہر ہفتے 5 درجے فارن ہائیٹ کم کر دینا چاہیے۔ دریں اثناء کمرے کا درجہ حرارت 70 سے 75 ڈگری فارن ہائیٹ سے بالکل کم نہیں ہونا چاہیے۔ چوزوں کو ہر صورت سردی سے بچایا جائے۔ چوزے سردی کی وجہ سے اکٹھے ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ تا کہ ان کے جسم کو گرمی پہنچے۔ لیکن اس طرح رطوبت پیدا ہونے سے سانس کی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

۲۔ ہوا کا انتظام

چوزوں اور مرغیوں دونوں کے لئے کمرے میں ہوا کا نظام انہیں سانس کی بیماریوں سے بچاتا ہے۔ بروڈر اس طرح رکھے ہونے چاہئیں کہ تازہ ہوا آسانی سے ان میں سے گزر سکے تا کہ کمرے کی نمی جو بیٹوں سے پیدا ہوتی ہے، دور ہو جائے۔ لیکن تند و تیز ہوا سے حفاظت کا بھی مناسب اہتمام ہونا چاہئے۔ چھوٹے چوزوں کو ایک مربع فٹ ہوا فی چوزہ ضرورت ہوتی ہے۔ کمرے میں کوئلے یا مٹی کا تیل جلانے سے پرہیز کرنا چاہیے تا کہ کاربن ڈائی آکسائیڈ پیدا نہ ہو جو کہ چوزوں کے لئے بے حد مضر ہوتی ہے۔ اگر کمرے میں زیادہ ہوا کی آمد و رفت ہو تو اس کا درجہ حرارت یکساں رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہیٹر وغیرہ کا استعمال کیا جائے۔

۳۔ جگہ کی فراہمی

ایک بروڈر ایک دن کی عمر کے 250 سے 500 چوزوں کی بروڈنگ کے لئے کافی ہوتا ہے۔ بروڈنگ کے دوران نصف مربع فٹ فرشی جگہ فی چوزہ دی جاتی ہے۔ بروڈنگ وابتدائی نشوونما کے بعد برائلر چوزوں کے لئے 1 مربع فٹ اور انڈے دینے والے چوزوں کے لئے 2 مربع فٹ فی چوزہ جگہ ضرور مہیا کرنی چاہیے۔ چوزے بڑے گروہ کی شکل میں بالکل نہیں پالنے چاہیں۔ کیونکہ اس طرح ان کی نشوونما سُست پڑ جاتی ہے۔

۴۔ بچھونا یا بچھالی

بروڈنگ کے دوران فرش پر جو بچھالی ڈالی جائے اس کی سطح کی موٹائی 3 سے 4 انچ تک ہونی چاہیے۔ بچھالی میں نمی جذب کرنے کے علاوہ یہ بے ذائقہ اور بے بو ہونی چاہیے۔ ہر دفعہ چوزوں کی آمد پر بچھونا تبدیل کر دینا چاہیے۔ گیلی بچھالی فوراً ہٹائی جائے۔ کیونکہ اس طرح کئی ایک خطرناک امراض مثلاً خونی پیچش اور سانس کی بیماری نزلہ وزکام پیدا ہوسکتی ہیں۔ نئی بچھالی بچھانے سے قبل کمرے کے فرش کو ایک دن فینائل یا کسی جراثیم کش دوا سے اچھی طرح دھوئیں۔ ہفتے میں کم از کم تین بار برادے کو اوپر نیچے ہلا دیں تا کہ نیچے والا یا نم آلود برادہ ہوا لگنے سے جلد خشک ہو جائے۔ صرف نرم لکڑی کا برادہ یا تراش بطور بچھالی استعمال کرنا چاہیے۔

۵۔ خوراک کا انتظام

ایک نظریہ یہ ہے کہ چوزوں کو پہلے 36 گھنٹے تک خوراک نہ دی جائے۔ تا کہ ان کے پیٹ کی زردی ہضم ہو جائے۔ تاہم چوزے ریل گاڑی، جہاز یا کسی اور ذریعے سے فارم پر پہنچیں۔ تو ان کو خوراک فوراً دینی چاہیے۔ ابتداء میں چوزے خوراک کے برتنوں سے دانہ نہیں کھا سکتے۔ لہٰذا تھوڑی سی خوراک گتے یا کاغذ پر پھیلا کر نیچے رکھ دیں تا کہ وہاں سے چگ سکیں۔ ہر وقت چوزوں کے برتنوں میں تازہ اور صاف پانی موجود رہنا چاہیے۔ سردیوں میں پانی کو دو دفعہ اور گرمیوں میں کم از کم تین چار مرتبہ تبدیل کرنا چاہیے۔ تا کہ موسم کے لحاظ سے یہ جلد گرم یا ٹھنڈا نہ ہو جائے۔ پانی کے برتن بھی خوراک کے برتنوں کے ساتھ ہی ترتیب سے رکھیں۔ پانی کے برتن سطح زمین سے 3 انچ اونچے ہونے چاہئیں۔ تا کہ چوزے اس میں گھس کر پانی خراب نہ کریں۔ برتنوں کو صبح شام خوب اچھی طرح صاف کرنا چاہیے۔ تا کہ ان میں مٹی وغیرہ نہ جم جائے۔

٦۔ چند مفید مشورے جن میں کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

۱۔ مرغی خانے کی حدود میں ماسوائے نوکر کے جوان کو دانہ پانی ڈالتا ہے، کسی کو بھی اندر جانے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔ کیونکہ اس طرح ہر آنے جانے والا اپنے ساتھ بیماریوں کے جراثیم لا کر بیماری پھیلا سکتا ہے۔

۲۔ مرغی خانے میں داخل ہونے سے قبل کپڑے وغیرہ تبدیل کر لینے چاہئیں۔ اور دروازے کے باہر فینائل میں پاؤں وغیرہ ڈبو کر پھر اندر داخل ہونا چاہیے۔

۳۔ بیماریوں سے حفاظت کے لئے ٹیکے پابندی سے لگائیں۔

۴۔ مرغی خانہ پر سکون ماحول میں بنائیں۔ اور اس کے قریب حتیٰ الوسع کسی قسم کا شور یا گڑ گڑاہٹ نہ ہونے دیں۔

۵۔ بروڈر کے نزدیک زمین سے 3 انچ اونچائی پر تھرمامیٹر لگائیں۔ تاکہ بروڈر کا درجہ حرارت معلوم کیا جا سکے۔

٦۔ ایک مرغی خانے کے برتن دوسرے مرغی خانے میں استعمال نہیں کرنے چاہئیں یا ان کو جراثیم کش ادویات مثلاً ڈیٹول وغیرہ سے دھو کر اچھی طرح خشک کر لیں۔

۷۔ ہر کمرے میں ایک ہی عمر کی مرغیاں یا چوزے رکھے جائیں۔

۸۔ مُردہ چوزوں یا مرغیوں کو تلف کرنے کے لئے مرغی خانے کی حدود سے باہر ایک گڑھا بنائیں۔ جس میں مردہ چوزے دفن کرنے کے بعد اس کے اوپر چونے کی موٹی تہہ ڈال دیں۔

۹۔ اگر کوئی چوزہ یا مرغی بیمار پڑ جائے تو ان کو فوراً علیحدہ کر دیں۔ اور بیماری معلوم کرنے کے لئے ادارہ تحقیقاتِ مرغبانی، راولپنڈی یا اس کے ذیلی دفاتر سے رجوع کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مرغیوں میں حفظِ ماتقدم ٹیکہ جات!

ان کی ضرورت اور طریقہ استعمال

مرغیوں میں حفاظتی ٹیکہ جات کی ضرورت

مرغیوں میں مختلف نوعیت کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔جن کی وجہ یا تو خوردبین سے نظر نہ آنے والے عوامل یعنی وائرس ہوتے ہیں یا پھر خوردبین سے نظر آنے والے عوامل جنہیں جراثیم کہتے ہیں۔یوں تو مرض کی حالت میں یہ عوامل پرندے کے فضلات کے ذریعے دوسرے پرندوں کو متاثر کرنے کا باعث بنتے ہیں۔اور اس طرح امراض وبائی صورت اختیار کر جاتے ہیں۔جراثیم سے پیدا ہونے والے امراض تو قابل علاج ہوتے ہیں۔لیکن وائرس سے پیدا کردہ امراض کے سدِ باب کا واحد ذریعہ حفاظتی ٹیکہ جات کا بروقت استعمال ہے۔جہاں تک حفاظتی ٹیکہ جات کا تعلق ہے ان کو حرفِ عام میں ویکسین کہا جاتا ہے، جبکہ ویکسین کئی امراض کے مخصوص جراثیم اور وائرس کو کیمیائی عمل سے کم یا غیر ضرر بنا کر تیار کی جاتی ہے۔جب ویکسین پرندے کے جسم میں داخل ہوتی ہے تو اس سے پرندے کے جسم میں اس جراثیم یا وائرس کے خلاف مدافعت پیدا ہو جاتی ہے۔اس قوت مدافعت کو فنی زبان میں اینٹی باڈیز کا نام دیا جاتا ہے۔نتیجتاً جب ویکسین کردہ پرندے میں جراثیم یا وائرس داخل ہوتا ہے تو یہ ''اینٹی باڈیز'' ان عوامل کو تلف یا غیر مؤثر بنا کر پرندے کو اس مرض کے خلاف محفوظ رکھتے ہیں۔

لہٰذا کسی فلاک میں امراض کی روک تھام کا واحد اور مؤثر ذریعہ یہ ہے کہ پرندوں کو تجویز کردہ شیڈول کے مطابق بروقت حفاظتی ٹیکے لگوا کر بروقت متعدد موذی امراض سے محفوظ کر دیا جائے۔اور اس طرح کاروبار مرغبانی کی اقتصادیات کو تباہ ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔

مرغیوں میں امراض کی روک تھام کے لئے مؤثر ضرب المثل:

''پرہیز علاج سے بہتر ہے۔''

پر سختی سے عمل ایک بہترین حکمت عملی ہے۔

مرغیوں میں متعدی امراض کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات لگانے کا طریقہ

مرغیوں کو مختلف قسم کے متعدی امراض سے بچانے کے لئے حفاظتی ٹیکہ جات لگانے کے مندرجہ ذیل شیڈول پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

۱۔ ویکسین مصدقہ ہونی چاہیے۔لہٰذا ویکسین یا حفاظتی ٹیکہ جات سرکاری اداروں میں نظامتِ تحقیقات مرغبانی، راولپنڈی یا اس کے ذیلی دفاتر اور شفاء خانہ حیوانات سے حاصل کئے جائیں۔

۲۔ ویکسین کو برف میں رکھ کر فارم یا گھر تک لے جایا جائے۔

۳۔ ویکسین کو سورج کی براہ راست شعاعوں سے بچایا جائے۔اس سے اس کی طاقت زائل ہو جاتی ہے۔

۴۔ اگر ویکسین کو کچھ عرصہ رکھنا مقصود ہو تو اسے 4 ڈگری سینٹی گریڈ (منجمد کرنے کا درجہ حرارت) میں رکھا جائے۔

۵۔ ویکسین کو تیار کرنے کے لئے نارمل سیلائن یا ڈسٹلڈ واٹر استعمال کیا جائے۔اور ملانے کے بعد برف میں رکھا جائے۔

۶۔ ایک وقت میں ویکسین کی اتنی مقدار تیار کی جائے جو ایک گھنٹہ کے اندر اندر مرغیوں کو لگائی جا سکے۔

۷۔ ٹیکے لگانے سے پہلے اس بات کا اطمینان کر لینا چاہیے۔کہ آپ کی سرنج جراثیم سے پاک ہو اور صحیح کام کر رہی ہو۔

۸۔ ہمیشہ سو فیصد مرغیوں کو ٹیکہ لگایا جائے۔اور اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ فلاک میں سے کوئی بھی مرغی ٹیکہ لگے بغیر نہ رہ جائے۔یہی مرغی فلاک میں امراض پھیلانے کا باعث بن سکتی ہے۔مرغیوں کو ایک طرف اکٹھا کر کے آگے اس طرح جالی لگائیں کہ کوئی بھی مرغی باہر نہ نکلے۔

۹۔ ٹیکے لگانے کے لئے مرغیوں کو بڑے آرام سے پکڑنا چاہیے۔تاکہ ان میں کسی قسم کا ذہنی دباؤ نہ پیدا ہو۔لہٰذا شام کا وقت ویکسین کے لئے بہتر رہتا ہے۔

۱۰۔ ٹیکے لگواتے وقت خیال رکھیں کہ ٹیکے کا پانی بچھالی پر نہ گرنے پائے۔

۱۱۔ ویکسین کے استعمال کے بعد ٹیکے کی خالی شیشی کو جلا دیا جائے یا دبا دیا جائے۔تاکہ مواد کسی قسم کے امراض پھیلانے کا باعث نہ بنے۔

۱۲۔ آنکھوں میں قطرے ڈالتے وقت چوزے کو قطرہ جذب ہونے کے بعد چھوڑا جائے ورنہ چوزہ سر جھٹک کر ویکسین کو نکال دے گا۔

رانی کھیت کی ویکسین

بنانے کا طریقہ

۱۔ آنکھوں میں قطرے ڈالنے کے لئے 100 خوراک کے ایک ایمپیول میں 5 ملی لٹر (سی سی) نارمل سیلائن یا کشید شدہ ٹھنڈا پانی شامل کریں اور چوزے کی ایک آنکھ میں ایک قطرہ ڈالیں۔

۲۔ زیرِ جلد 1/2 سی سی ٹیکہ لگانے کے لئے 100 خوراک ایک ایمپیول میں 50 ملی لٹر کشید شدہ ٹھنڈا پانی شامل کریں۔

مرغیوں کو ویکسین (حفاظتی ٹیکہ جات)

پانی میں پلانے کا طریقہ

آجکل بازار میں پانی میں پلانے والی بہت سی ویکسین دستیاب ہیں۔اس لئے مرغبان حضرات کو ان کے استعمال کا طریقہ معلوم ہونا چاہیے۔

۱۔ پانی کو ابال کر ٹھنڈا کر لیا جائے۔اور اس بات کا اطمینان کر لیا جائے کہ پانی میں کلورین یا بلیچنگ پوڈر وغیرہ تو شامل نہیں ہیں۔

۲۔ مرغیوں کو موسم کے لحاظ سے مناسب پیاس دینی چاہیے۔

۳۔ پانی کے برتنوں کو اچھی طرح دھولیں۔اور کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ برتن مرغیوں کو پانی پینے کے لئے دستیاب ہوں تاکہ کوئی بھی پرندہ ویکسین پیئے بغیر نہ رہ سکے۔

۴۔ 3 گیلن پانی میں تقریباً 100 گرام خشک دودھ استعمال کریں۔اور یہ ویکسین ایک ہزار مرغیوں کے لئے کافی ہوگی۔

۵۔ دودھ ملے پانی میں ٹیکہ ملاتے وقت شیشی کو ہوا میں کھولنے کی بجائے پانی کے اندر کھولیں۔اور اچھی طرح کھنگال لیں۔

۶۔ مرغیوں کو یہ پانی 20 سے 30 منٹ تک پی لینا چاہیے۔

نوٹ:

۱۔ حفاظتی ٹیکہ جات لگانے سے پہلے اس بات کا اطمینان کر لینا چاہیے کہ مرغیوں میں کوئی بیماری، اندرونی کرم یا کسی قسم کا دباؤ نہ ہو۔جس کیلئے ماہرانہ مشورہ کر لینا چاہیے۔

۲۔ حفاظتی ٹیکہ جات لگانے سے ایک دن پہلے، اس دن اور اس سے اگلے دن مرغیوں کو پانی یا خوراک میں وٹامنز دینے چاہئیں۔

حفاظتی ٹیکہ جات کے پروگرام

برائلر

عمر	بیماری/ویکسین	طریقہ
پہلے دن	IBV(H120) (متعدی کھانسی)	آنکھ میں قطرہ ڈالیں یا سپرے
5 دن	NDV(Lasota) (رانی کھیت)	آنکھ میں قطرہ ڈالیں
8 دن	IBD (گمبورو)	آنکھ میں قطرہ ڈالیں
17-18 دن	HPS (ہائیڈروویکسین)	زیرِ جلد ٹیکہ لگوائیں
21-22 دن	IBD (گمبوروویکسین)	پانی میں ملا کر پلائیں
22-26 دن	ND(Lasota)+IBV(H120) (متعدی کھانسی+رانی کھیت)	پانی میں ملا کر دیں

لیئر

عمر	بیماری	طریقہ
0 (دن)	میرکس	زیرِ جلد (ہیچری میں کیا جاتا ہے)
1-2 (دن)	آئی بی (H 120)	آنکھ میں قطرہ/سپرے
5-7 (دن)	رانی کھیت (لاسوٹا+ایوین انفلوئنزہ آئل بیس H-9)	آنکھ میں قطرہ/زیرِ جلد ٹیکہ
9 دن	گمبورو (انٹرمیڈیٹ+ گمبورو آئل بیس)	آنکھ میں قطرہ+زیرِ جلد ٹیکہ
16 دن	گمبورو (پلس)	آنکھ میں قطرہ/ پانی میں پلائیں
18 دن	آبِ قلب	زیرِ جلد ٹیکہ
22 دن	رانی کھیت+آئی بی (H120)	آنکھ میں قطرہ
28 دن	آئی بی (4/91)	آنکھ میں قطرہ
42 دن	فاؤل پاکس	کھال میں (Wign Web)
55 دن	آئی ایل ٹی (لائیو)	آنکھ میں قطرہ
60 دن	ایوین انفلوئنزہ H-9 (آئل بیس)	زیرِ جلد ٹیکہ
65 دن	رانی کھیت + آئی بی (آئل بیس)	زیرِ جلد ٹیکہ
90 دن	ایوین انفلوئنزہ H-5 اور H-7 (آئل بیس)	زیرِ جلد اور گوشت میں ٹیکہ
105 دن	ایوین انفلوئنزہ H-9 (آئل بیس)	زیرِ جلد اور گوشت میں ٹیکہ
110 دن	رانی کھیت+آئی بی (لائیو)	پانی میں پلائیں
118-120 دن	ای ڈی ایس EDS (آئل بیس)+آئی بی (ویرینٹ)	زیرِ جلد گوشت میں ٹیکہ+ پانی میں پلائیں

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆